# میدان کربلا میں شریک شخصیات کا مختصر تعارف

از: ابو حمزہ محمد آصف مدنی غفرلہ المولیٰ القدیر

سرگودھا، پنجاب، پاکستان

Mob:0304.5845090 Whatsup:0313.7013113 arazvi425@gmail.com

**نوٹ:** اس تحریر کے بنیادی دو مقاصد ہیں:

(**1**) اہلبیت اطہار کے پسندیدہ ترین ناموں میں سے ابو بکر و عمر و عثمان ہیں۔ (**2**) کربلا میں صحابہ کرام کی ایک تعداد بھی شہید ہوئی تھی جس سے واضح ہے کہ صحابہ کرام ہمیشہ سے اہلبیت اطہار کے جانثار رہے ہیں۔ باقی ہستیوں کا تعارف ضمناً کروایا گیا جس کا مقصد فقط معلومات میں اضافہ ہے اور تحریر کو مختصر رکھا گیا تاکہ طوالت کے باعث پڑھنا مشکل نہ ہو اور ہماری عوام اہلسنت ان تمام ہستیوں کے نام بآسانی یاد کر سکے۔ مزید اس پر تفصیلی کام جاری ہے۔ اللہ قبولیت سے مشرف فرمائے۔ آمین

## امام الانبیاء ﷺ کی ازواج پاک

(1) **حضرت خدیجۃ الکبریٰ** (آقا کریم ﷺ کی عمر پاک 50 سال ہوئی تو ہجرت سے 3 سال پہلے یہ وفات پا گئیں)

(2) **حضرت عائشۃ الصدیقہ** (3) **حضرت حفصہ بنت عمر** (4) **حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان** (5) **حضرت زینب بنت جحش**

(6) **حضرت زینب بنت خزیمہ** (3 ہجری جنگ احد کے بعد حضور ﷺ کے نکاح میں آئیں اور 3، 2 مہینے بعد ہی وفات پا گئیں)

(7) **حضرت سودہ بنت زمعہ** (8) **حضرت میمونہ** (9) **حضرت جویریہ** (10) **حضرت ام سلمہ** (11) **حضرت صفیہ بنت حُیی** رضی اللہ تعالیٰ عنھن

**نوٹ:** حضور ﷺ کی حیات ظاہری میں ازواج پاک میں سے حضرت خدیجۃ الکبریٰ و حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنھما کی وفات ہوئی باقی ازواج پاک آپ ﷺ کے وصال مبارک کے وقت حیات تھیں۔

## حضور ﷺ کے صاحبزادے اور صاحبزادیاں

(1) **حضرت قاسم** (2) **حضرت عبد اللہ** (3) **حضرت ابراہیم** (حضرت ابراہیم) کے علاوہ باقی تمام اولاد حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے ہے اور تینوں شہزادے بچپن میں انتقال فرما گئے)

(1) **حضرت زینب** (ان کا نکاح حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے بھانجے صحابی رسول سیدنا ابو العاص بن ربیع رضی اللہ عنہ سے ہوا، ایک بیٹا جن کا نام حضرت علی ہے پیدا ہوئے جو بچپن میں انتقال فرمائے گئے اور ایک بیٹی حضرت امامہ پیدا ہوئیں، حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی وصیت کے مطابق مولیٰ علی رضی اللہ عنہ نے ان سے نکاح فرمایا۔ بہر حال سیدہ زینب رضی اللہ عنہا 8 ہجری حضور ﷺ کی ظاہری حیات میں ہی انتقال فرما گئیں)

(2) **حضرت رقیہ** (ان کا نکاح سیدنا عثمان غنی سے ہوا، 2ھ میں انتقال فرما گئیں، ان کے ایک بیٹے عبد اللہ پیدا ہوئے جو والدہ کے بعد 4ھ میں انتقال فرمائے گئے)

(3) **حضرت ام کلثوم** (حضرت رقیہ کی وفات کے بعد 3ھ میں حضور ﷺ نے ان کا نکاح عثمان غنی سے کر دیا، شعبان المعظم 9 ہجری میں انتقال فرما گئیں)

(4) **حضرت فاطمۃ الزہراء** (ان کا نکاح مولیٰ علی سے ہوا حضور ﷺ کے وصال کے 6 ماہ بعد رمضان المبارک 11 ہجری میں انتقال فرما گئیں)

## حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد پاک

(1) **حضرت امام حسن** (2) **امام حسین** (3) **امام محسن** (بچپن میں انتقال فرمائے گئے)

(1) **حضرت زینب** (ان کا نکاح امام حسین کے چچازاد بھائی عبد اللہ بن جعفر طیار سے ہوا جن سے ان کے دو صاحبزادے محمد بن عبد اللہ بن جعفر اور عون بن عبد اللہ بن جعفر تھے دونوں کربلا میں موجود تھے۔

(2) **حضرت ام کلثوم** (ان کا نکاح حضرت عمر سے ہوا اور ایک بیٹا زید اور ایک بیٹی رقیہ پیدا ہوئیں)

(3) **حضرت رقیہ** (بچپن میں انتقال میں فرما گئیں) رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین

**نوٹ: اس تمام تر تفصیل سے معلوم ہوا کہ نبی کریم ﷺ کے کل نواسے اور نواسیاں 9 تھے۔**

(1) سیدنا علی (2) سیدہ امامہ (یہ دونوں سیدہ زینب سے ہیں) (3) سیدنا عبد اللہ (یہ سیدہ رقیہ سے ہیں) (4) امام حسن (5) حسین (6) محسن (7) سیدہ زینب (8) سیدہ ام کلثوم (9) سیدہ رقیہ (یہ تین نواسے اور تین نواسیاں سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے ہیں)

## مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجھہ کے صاحبزادے

مولیٰ علی کے 3 بیٹے سیدہ فاطمۃ الزہراء سے تھے امام حسن و حسین و امام محسن جن کا ذکر ہو چکا ان کے علاوہ

**(4) حضرت عثمان (5) حضرت جعفر (6) حضرت عبد اللہ اکبر (7) حضرت غازی عباس ان کی والدہ ام البنین تھیں۔**

**(8) محمد اکبر (المعروف محمد بن حنفیہ) (9) عبد اللہ اصغر (10) محمد اصغر (11) ابو بکر (12) عمر اکبر (13) یحیٰ (14) عون (15) محمد اوسط**

**نوٹ:** ان میں سے حضرت جعفر، حضرت ابو بکر، حضرت عثمان، حضرت عباس علمدار اور حضرت عبد اللہ کربلا میں موجود تھے اور پانچوں شہید ہوئے۔ رضی اللہ عنھم اجمعین

## امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے

**(1) حسن مثنی (2) زید (3) حمزہ (4) حسین (5) عبد اللہ اکبر (6) عبد اللہ اصغر (7) عبد الرحمن (8) اسماعیل (9) محمد (10) یعقوب (11) جعفر (12) طلحہ (13) ابو بکر (14) عمر (15) قاسم**

**نوٹ:** کربلا میں صرف امام حسن مثنی، امام قاسم، عبد اللہ، ابو بکر اور عمر تھے۔ امام حسن مثنی اور عمر کے علاوہ تینوں کربلا میں شہید ہوئے۔

## امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے کربلا میں

(1) **حضرت علی اوسط**۔ (انہیں امام سجاد اور امام زین العابدین بھی کہتے ہیں، بی بی شہر بانو جن کا نکاح حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے امام حسین رضی اللہ عنہ سے کیا تھا ان کے بطن سے پیدا ہوئے)

**(2) حضرت علی اکبر بن حسین**۔(یعلی بنت ابی مرہ سے امام کے صاحبزادے ہیں۔ عمر 18 سال تھی)

**(3) علی اصغر**۔(ان کی والدہ قبیلہ بنی قضاعہ سے تھیں)

**نوٹ**: امام زین العابدین کے علاوہ دونوں شہزادے کربلا میں شہید ہوئے۔

## آپ کی دو صاحبزادیاں کربلا میں

**(1) حضرت سکینہ** (ان کی منگنی حضرت قاسم بن امام حسن سے ہوئی تھی کربلا میں حضرت قاسم کے شہید ہونے کے بعد مصعب بن عمیر سے نکاح ہوا)

**(2) فاطمہ صغریٰ** (ان کا نکاح حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے عبد اللہ بن عمرو سے ہوا)

## امام حسین رضی اللہ عنہ کی دو بیویاں کربلا میں

**(1) بی بی شہر بانو**۔ ان کا نکاح امام حسین رضی اللہ عنہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کروایا تھا۔

**(2) اور حضرت علی اصغر کی والدہ** تھیں۔

## حضرت مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ کی اولاد کربلا میں

**(1) امام مسلم بن عقیل** کوفہ میں شہید ہوئے تھے۔

اوران کے دو بیٹے (1) **محمد بن مسلم** (2) **عبداللہ بن مسلم**۔ کربلا میں شہید ہوئے۔ بعض کے نزدیک یہ دونوں کوفہ میں شہید ہوئے۔

## امام حسین رضی اللہ عنہ کے چچا حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کربلا میں

**(1) عبد الرحمن بن عقیل (2) جعفر بن عقیل**۔ اور ایک پوتے **محمد بن سعید بن عقیل** رضی اللہ عنہم (تینوں کربلا میں شہید ہوئے)

## شہید ہونے والے صحابہ کرام

**(1) حضرت زاہر بن عمرو اسلمی**۔(ادائیگی حج کے بعد قافلے میں شریک ہوئے) **(2) عمار بن ابی سلامہ**۔(عاشورہ کو کربلا میں پہنچے)

**(3) مسلم بن کثیر الاعرابی**۔(جنگ جمل میں زخمی ہونے کے باعث چل نہیں سکتے تھے پھر بھی کوفہ سے کربلا پہنچے)

**(4) حبیب ابن مظاہر**۔(ابو ثمامہ صیداوی نے امام عالی مقام کو نماز کیلئے عرض کیا، امام نے نماز کیلئے قوم اشقیا کو جنگ بند کرنے کو کہا تو حصین بن تمیم نمیر نے گستاخی کی اور کہا "لاتقبل الصلوۃ" (تمہاری نماز مقبول نہیں) حضرت حبیب مظاہر نے جوابا فرمایا: "لاتقبل زعمت الصلوۃ من آل رسول اللہ و انصارھم وتقبل منک یاخمار" (تمہاری نماز قبول نہیں کیا تو سمجھتا ہے کہ آل رسول اور ان کے مددگاروں کی نماز قبول نہیں، کہیں تو نشے میں تو نہیں ہے؟) اس پر پھر جنگ چھڑ گئی۔ حضرت حبیب سخت زخمی ہوئے۔ بدیل بن حریم نے سر قلم کر دیا۔ امام قریب آئے اور فرمایا: "للہ درک یاحبیب! کنت فاضلا تختم القرآن فی لیلۃ واحدۃ" (اے حبیب تم ایسے فاضل تھے جو ایک رات میں پورا قرآن تلاوت کرتے تھے)

(5) **مسلم بن عوسجہ سعدی**۔(ان کی شہادت پر امام عالی مقام نے فرمایا:"یرحمک اللہ یامسلم(اللہ مسلم پر رحم فرمائے)یارسول اللہ یہ آپ کے بھی اصحاب میں تھے اور میرے بھی اصحاب میں ہو کر مدد گاہو کر خصت ہوئے) (6) **عبدالرحمن بن عبدالرب الخزرجی الانصاری**

(7) **حضرت شبیب بن عبداللہ نہشلی**۔(مکہ سے ہی امام عالی مقام کیساتھ آئے تھے) (8) **حضرت نصر بن ابی نیز**۔(بعض کے نزدیک صحابی ہیں)

(9) **حضرت انس بن حارث الکاہلی**۔(جنگ بدر وحنین میں حضور کے ساتھ شرکت کی،مشہور حدیث ہے:"ان ابنی ھذایقتل بارض یقال لھا کربلافمن ادر کم لہ منکم فینصرہ"(میرا یہ بیٹا اس زمین پر شہید کیا جائے گا جسے کربلا کہتے ہیں جو اس زمانے کو پائے اس کی مدد کرے)نہایت عمر رسیدہ تھے۔طویل سفر کرکے کربلا پہنچے۔امام ان کو دیکھ کر بہت روئے)

(10) **مجمع الجھنی ابن زیاد الجھنی**۔(جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے۔مکہ ومدینہ کے درمیان جہنیہ علاقہ میں رہائش تھی۔راستے میں ہی شریک ہوئے)

## میدان کربلا سے زندہ بچنے والے

(1) **امام زین العابدین** (2) **عمر بن حسن** (3) **محمد بن عمر بن علی** (4) **امام حسن بن مثنیٰ** (یہ شدید زخمی تھے یزیدی لشکر انہیں شہید سمجھ کر چھوڑ گیا جب قریبی بستی والے شہداء کی تدفین کیلئے آئے تو انہیں زندہ پایا لہذا انہیں اٹھا کر لے گئے اور ان کا علاج معالجہ کیا، آپ صحت یاب ہو کر مدینہ شریف تشریف لے آئے۔) رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین

## امام زین العابدین کے صاحبزادوں کے نام

**(1)امام باقر (2)امام زید (3) عمر الاشرف (4)عبداللہ الباہر (5)حسن (6) حسین الاکبر (7) حسین الاصغر (8)عبدالرحمن (9) قاسم (10) سلیمان (11)علی رضی اللہ عنھم**

**نوٹ**: آپ کی نسل پاک امام محمد باقر،امام زید،عبداللہ باہر،عمر اشرف، حسین الاصغر اور علی الاصغر سے جاری ہوئی۔

## بارہ امام

**(1)سیدنا مولیٰ علی (2) امام حسن (3) امام حسین (4) امام زین العابدین (5) امام محمد باقر (6) امام جعفر صادق (7) امام موسیٰ کاظم (8) امام علی رضا (9) امام تقی (10) امام نقی (11) امام حسین عسکری (12) امام مہدی رضی اللہ عنھم**

**نوٹ**: ہم اہلسنت وجماعت صرف ان بارہ ہستیوں کو ہی نہیں بلکہ حضرت ابو بکر وعمر وعثمان وعلی رضی اللہ عنھم سمیت سیدنا امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنھما کی تمام اولاد کو امام مانتے ہیں لیکن ان میں سے کسی کو بھی معصوم نہیں مانتے۔

**نوٹ**: بعض لوگ بارہ اماموں کے ساتھ آقا کریم ﷺ اور سیدہ فاطمۃ الزہراء کو بھی شامل کرکے "**چودہ معصوم**" کہتے ہیں۔**یادرہے**! ہم اہلسنت وجماعت کے نزدیک معصوم صرف نبی اور فرشتے ہیں ان کے علاوہ بڑی سے بڑی ہستی جو نبی نہ ہو وہ معصوم بھی نہیں لہذا ہمارے نزدیک ان چودہ ہستیوں میں معصوم صرف آقا کریم ﷺ ہیں باقی تیرہ ہستیاں معصوم نہیں بلکہ محفوظ ہیں جو بھی شخص ان تیرہ ہستیوں کو معصوم مانے وہ اہلسنت وجماعت سے خارج وگمراہ ہے۔